اُردو ہے جس کا نام

سالانہ خبرنامہ
شعبۂ اُردو شمارہ 5
اورینٹل کالج
پنجاب یونیورسٹی لاہور

جولائی 2017 سے جون 2018

• تزئین واہتمامِ اشاعت: پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران

پروفیسر ڈاکٹر **نیاز احمد** وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی اور پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران صدر شعبۂ اردو

پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران کا دورہِ برطانیہ

شعبۂ اردو، پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور کے چیئرمین اور ناظم اردو ڈویلپمنٹ کمیٹی (ادارہ تالیف و ترجمہ)

پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران نے امپیریل کالج، لندن (Imperial College, London) میں منعقد ہونے والی بین الاقوامی کانفرنس میں پاکستان کی نمائندگی کرتے ہوئے عالمگیریت اور انٹرنیٹ کے تناظر میں اردو کے ادبی سرمائے میں پائے جانے والے آفاقی عناصر پر روشنی ڈالی۔ انھوں نے کہا کہ اردو، آنے والے دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہونے کی غیر معمولی صلاحیت رکھتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ اردو پاکستان کی قومی زبان ہے اور سرکاری سطح پر نفاذ کے لیے مثبت کوششیں کی جا رہی ہیں، خاص طور پر پنجاب یونیورسٹی میں، اردو کے فروغ و ارتقا کے لیے جو کوششیں کی جا رہی ہیں وہ آبِ زر سے لکھی جانے کے لائق ہیں

اردو کے حوالے سے معیاری آن لائن مواد کی فراہمی ناگزیر ہے

شعبۂ اردو پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج کے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران نے مانچسٹر، برطانیہ میں اردو ڈیجیٹل اینڈ لرننگ کانفرنس ۲۰۱۷ء میں کلیدی خطبہ پیش کرتے ہوئے اردو زبان کو شعور و آگہی اور مسلسل ارتقا کا امین قرار دیا۔ انھوں نے کہا کہ اردو میں دوسری زبانوں کے الفاظ کو جذب کرنے کی غیر معمولی صلاحیت موجود ہے، اس لیے پاکستان میں سرکاری سطح پر اردو کا نفاذ ناگزیر ہے۔ انھوں نے کہا کہ مانچسٹر یونیورسٹی میں اردو کے استاد جناب شیراز علی اردو زبان کو ڈیجیٹل ٹیکنالوجی سے مربوط کرنے کی جو کوششیں کر رہے ہیں وہ لائقِ تحسین ہیں۔ کانفرنس کے اختتام پر مہمانِ خصوصی ڈاکٹر ظہور احمد، قونصل جنرل مانچسٹر، برطانیہ نے برطانیہ میں اردو کے فروغ کے لیے کی جانے والی کوششوں کو مثبت اور امید افزا قرار دیتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران کی اردو کے فروغ کے لیے کی جانے والی کوششوں کو زبردست خراجِ تحسین پیش کیا۔

Yunus Emre Enstitüsü Lahor Türk Kültür Merkezi
Doğu Bilimleri Fakültesi, Pencap Üniversitesi

محمد اقبال اور محمد عاکف

یونس ایمرے ترک مرکز ثقافت لاہور

کلیہ علوم شرقیہ اورینٹل کالج، پنجاب یونیورسٹی لاہور

دو روزہ

بین الاقوامی کانفرنس

30 جنوری 2018 الرازی ہال، قائداعظم کیمپس پنجاب یونیورسٹی

31 جنوری 2018 شیرانی ہال، اورینٹل کالج علامہ اقبال کیمپس پنجاب یونیورسٹی

مجلسِ انتظامیہ : پروفیسر ڈاکٹر خلیل طوقار، پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم مظہر، پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران، پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الحسن

فیکلٹی آف اورینٹل لرننگ پنجاب یونیورسٹی اور یونس ایمرے ٹرکش کلچرل سنٹر، لاہور کے اشتراک سے شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبال اور ترکی کے قومی شاعر محمد عاکف کی فکر اور فن کے حوالے سے انٹرنیشنل کانفرنس منعقد ہوئی۔ صدارت پروفیسر ڈاکٹر اکرم شاہ اکرام نے کی۔ مہمانانِ خصوصی میں صدرِ پاکستان کے مشیر جناب فاروق عادل اور یونس ایمرے ٹرکش کلچرل سنٹر کے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر خلیل طوقار تھے۔ خطبہ استقبالیہ چیئر مین شعبۂ اردو پنجاب یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران نے جب کہ کلماتِ تشکر ڈین کلیۂ علومِ شرقیہ پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم مظہر نے ادا کیے۔ مقررین نے امتِ مسلمہ کے تمام مسایل کا حل اتحاد اور یک جہتی کو قرار دیا۔

دو روزہ محمد اقبال اور محمد عاکف بین الاقوامی کانفرنس

محمد اقبال اور محمد عاکف دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس

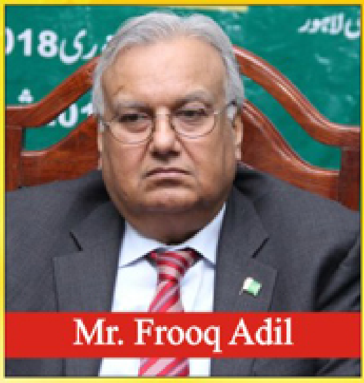
Mr. Frooq Adil

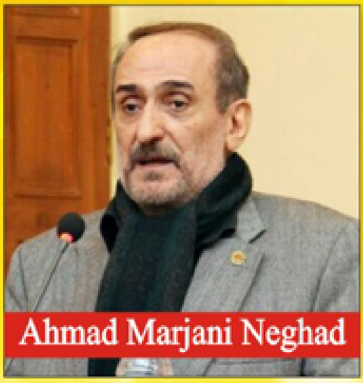
Ahmad Marjani Neghad

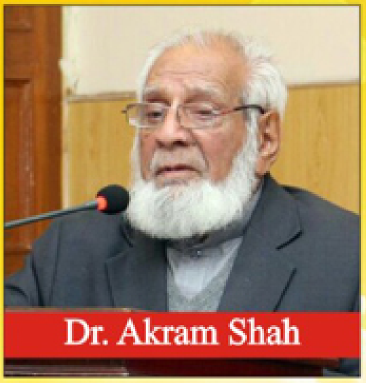
Dr. Akram Shah

Dr. Muhammad Kamran

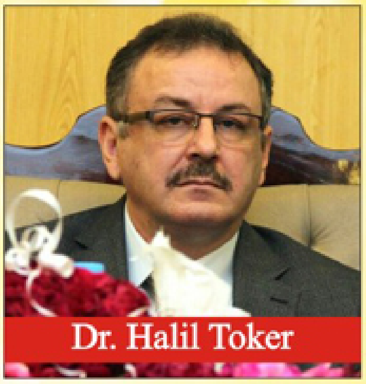
Dr. Halil Toker

İbrahim ÖZTÜRKÇÜ

Vahdettin IŞIK

Dr. Zekai Kardas

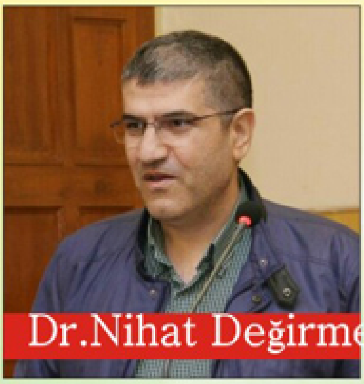
Dr.Nihat Değirmenci

Mehmat Ruyan Soydan

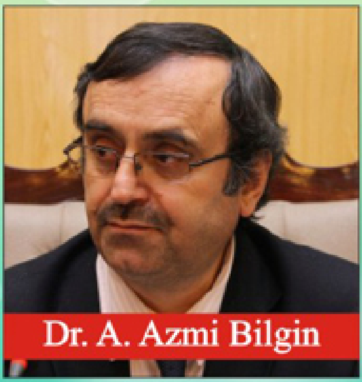
Dr. A. Azmi Bilgin

Ali Güzelyüz

محمد اقبال اور محمد عاکف دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس

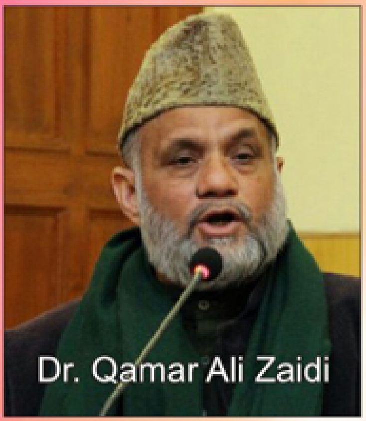

Dr. Qamar Ali Zaidi

Atif Khalid Butt

Nevin Karabela

محمد اقبال اور محمد عاکف دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس

لاہور ترک مرکز ثقافت میں ''شام سخن'' کے عنوان سے ایک مشاعرہ کا اہتمام ہوا جس کی صدارت پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج، شعبہ اردو کے صدر پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران نے کی۔ اس تقریب میں لاہور کے ممتاز و معروف شعراء نے اپنا کلام پیش کیا۔

علامہ اقبال اور محمد عاکف کی شاعری ملتِ اسلامیہ کے لیے مینارۂ نور ہے

یونس ایمرے ترک مرکزِ ثقافت لاہور اور نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد کے اشتراک سے فتح چناق قلعہ، ترک شہداء اور ترکی کے قومی شاعر محمد عاکف کی یاد میں تقریب منعقد ہوئی جس میں مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملتِ اسلامیہ کو پاکستان کے قومی شاعر علامہ محمد اقبال اور ترکی کے قومی شاعر محمد عاکف کی ولولہ انگیز شاعری سے روشنی حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ تقریب سے پروفیسر ڈاکٹر سعادت سعید، جناب فاروق عادل اور پاکستان میں ترکی کے سفیر عزت مآب اصحان مصطفےٰ یورداکل نے خطاب کیا۔ یونس ایمرے ترک مرکز ثقافت کے ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر خلیل طوقار کے علاوہ فلسطین، بوسنیا اور متعدد ممالک کے سفیروں نے تقریب میں شرکت کی۔

علامہ اقبال اور محمد عاکف کے حوالے سے کتاب کی تقریبِ رونمائی

پروفیسر ڈاکٹر خلیل طوقار اور پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران کی مشترکہ کاوش ''محمد اقبال اور محمد عاکف: دو عہد ساز شاعر'' کی تقریب رونمائی یونس ایمرے تُرک مرکز ثقافت میں ہوئی۔ مقررین نے محمد اقبال اور محمد اقبال کی فکری اور فنی اشتراکات پر گفتگو کی اور اس کتاب کی اہمیت کی طرف سامعین کرام کی توجہ دلائی۔

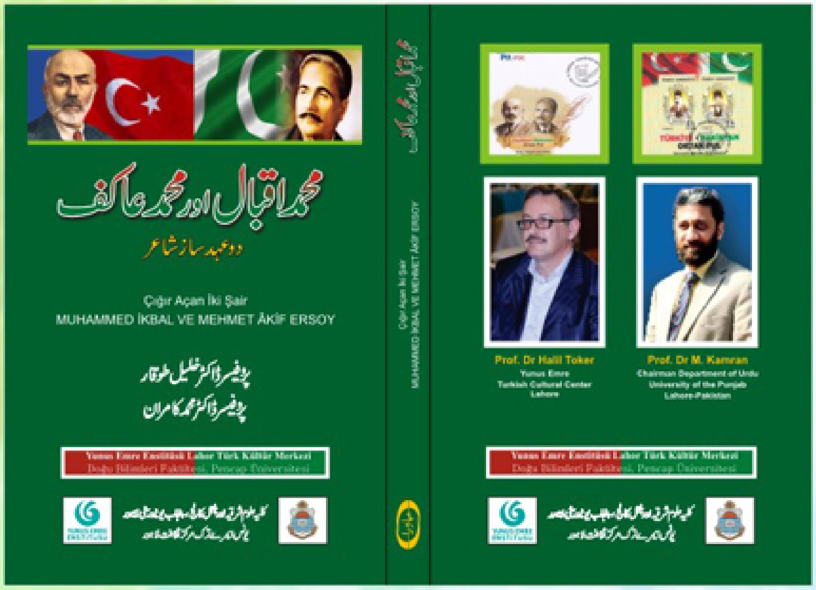

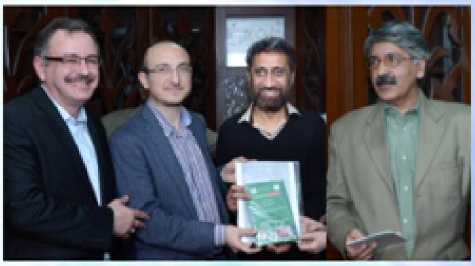

یونس ایمرے ترک مرکز ثقافت اور پنجاب یونیورسٹی شعبہ اردو کے اشتراک سے دعائیہ تقریب

ترک مسلح افواج کی جانب سے عفرین میں شروع ہونے والے آپریشن ''شاخ زیتون'' کی کامیابی، پاکستان اور ترکی اور تمام عالم اسلام کے تحفظ اور تمام عالم انسانی میں امن کے حصول کے لیے یونس ایمرے ترک مرکز ثقافت اور پنجاب یونیورسٹی شعبہ اردو کے اشتراک سے دعائیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اس تقریب میں پنجاب یونیورسٹی کے شعبہء اردو کے صدر ڈاکٹر محمد کامران اور ڈاکٹر ضیاء الحسن نے مغربی طاقتوں کے عالم اسلام کے حوالے سے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی جن کے باعث آج نہ صرف عراق و شام بلکہ تمام عالم اسلام مسائل سے دوچار ہے۔

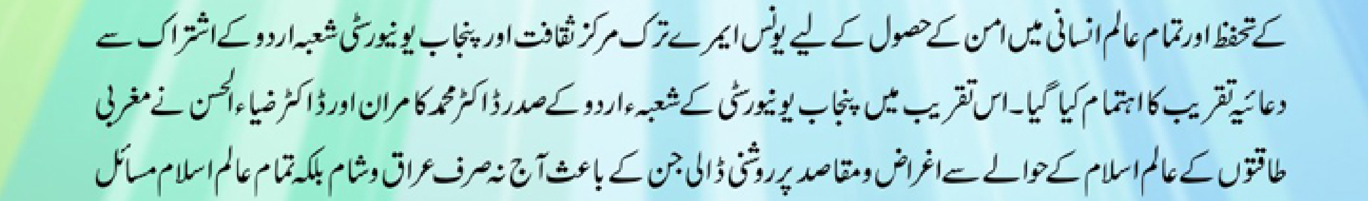

شعبۂ اردو میں ڈاکٹر اشفاق ورک کے ساتھ نشست

شعبۂ اردو، پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج، لاہور میں معروف مزاح نگار ڈاکٹر اشفاق ورک کے ساتھ ایک خصوصی نشست کا اہتمام کیا گیا۔ تلاوتِ قرآنِ مجید کی سعادت محمد طاہر اور نعت رسول مکرمؐ پیش کرنے کی سعادت ظفر عباس جعفری نے حاصل کی، جب کہ نظامت کے فرائض خاور شہزاد نے ادا کیے۔ انجمن اردو کے نگران ڈاکٹر ضیاء الحسن نے ڈاکٹر اشفاق ورک کی ادبی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے انھیں معاصر مزاح ادب کی منفرد آواز قرار دیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر اشفاق ورک نے اپنی مزاح نگاری اور خاکہ نگاری کے حوالے سے تفصیل سے گفتگو کی اور مزاح نگاری کو بہتر معاشرے کی تشکیل میں ایک اہم محرک قرار دیا۔

ڈاکٹر مرغوب حسین طاہر کے اعزاز میں تقریب

شعبۂ اردو، پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج، لاہور میں شعبۂ اردو اوساکا یونیورسٹی، جاپان کے استاد ڈاکٹر مرغوب حسین طاہر کے اعزاز میں خصوصی نشست کا اہتمام کیا گیا۔ انجمنِ اردو کے نگران ڈاکٹر ضیاء الحسن نے ڈاکٹر مرغوب حسین طاہر کی علمی وادبی اور تدریسی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ ڈاکٹر مرغوب حسین طاہر نے جاپان میں اردو کی تدریس کے علاوہ کلاسیکی اردو شاعری کے رجحانات پر سیر حاصل گفتگو کی۔

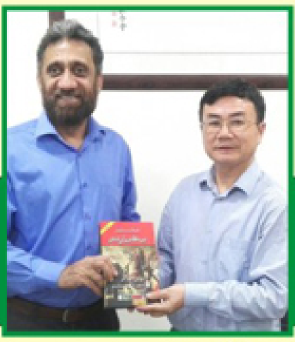

پنجاب یونیورسٹی پاک چین دوستی کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہی ہے

شعبۂ اردو، پنجاب یونیورسٹی کے چیئرمین اور اردو ڈیولپمنٹ کمیٹی کے کنوینر پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران نے کنفیوشس انسٹی ٹیوٹ، پنجاب یونیورسٹی کے ڈائریکٹر پروفیسر لیو چینسنگ (Liu Chenseng) سے ملاقات کی اور انھیں اردو ڈیولپمنٹ کمیٹی، پنجاب یونیورسٹی سے شائع ہونے والے چین کے معروف تاریخی ناول Romance of Three Kingdom کا اردو ترجمہ "تین سلطنتوں کی داستان" کا نسخہ پیش کیا۔ اس ناول کا اردو ترجمہ ڈاکٹر ظہور احمد نے کیا ہے اور چین کے سفارتی حلقوں اور دانش گاہوں نے اس ناول کی اشاعت پر پنجاب یونیورسٹی کو مبارک پیش کی ہے۔ پروفیسر لیو نے اس موقع پر تجویز پیش کی کہ اس ناول کے دوسرے ایڈیشن میں اردو ترجمے کے ساتھ ساتھ چینی متن بھی شامل کر لیا جائے تو اس کی افادیت میں اضافہ ہو جائے گا۔ اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران نے کہا کہ آیندہ تعلیمی سال کے دوران چینی طلبہ وطالبات کو اردو سکھانے کے لیے شعبۂ اردو، پنجاب یونیورسٹی خصوصی کلاس کا اجرا کر رہا ہے۔

ڈاکٹر وفا یزدان منش کا توسیعی لیکچر

شعبۂ اردو، پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج، لاہور میں شعبۂ اردو، تہران یونیورسٹی کی اسسٹنٹ پروفیسر، ڈاکٹر وفا یزدان منش کے توسیعی لیکچر بعنوان ’’ایرانی جامعات میں اردو‘‘ کا اہتمام کیا گیا۔ شعبۂ اردو کے پروفیسر ڈاکٹر زاہد منیر عامر نے استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر وفا یزدان منش، شعبۂ اردو، پنجاب یونیورسٹی سے فارغ التحصیل ہیں اور دنیا بھر میں فروغِ اردو کے لیے کوشاں ہیں، پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے اس موقع پر ڈاکٹر وفا یزدان منش کی علمی و ادبی خدمات کو شاندار الفاظ میں خراجِ تحسین پیش کیا، ڈاکٹر وفا یزدان منش نے ایران میں اردو کے حوالے سے ہونے والی پیش رفت کو مثبت اور حوصلہ افزا قرار دیا۔ انھوں نے کہا کہ ایرانی جامعات میں اردو کی درس و تدریس کے ساتھ ساتھ تحقیق و تنقید کے حوالے سے بھی خاصا کام ہو رہا ہے اور ایرانی طلبہ و طالبات پاکستان آ کر اردو پڑھنے اور سیکھنے کے خواہش مند ہیں۔ تقریب کے اختتام پر صدر شعبۂ اردو پنجاب یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران نے اظہارِ خیال کرتے ہوئے ڈاکٹر وفا یزدان منش کو ایران میں اردو کی سفیر قرار دیا۔

’’ادب، فنونِ لطیفہ اور معاصر صورتِ حال‘‘ خصوصی لیکچر

شعبۂ اردو، پنجاب یونیورسٹی، اورینٹل کالج، لاہور میں کراچی سے تعلق رکھنے والے صحافی، مصنف اور مترجم خرم سہیل کے خصوصی لیکچر کا اہتمام کیا گیا، انھوں نے ’’ادب، فنونِ لطیفہ اور معاصر صورتِ حال‘‘ کے موضوع پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا کہ ادب کے شعبے میں ہونے والی پیش رفت زندگی کے تمام شعبوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اچھے ادب کی تخلیق سے فنونِ لطیفہ خاص طور پر ڈرامے اور فلم کے شعبوں میں بہتری آتی ہے، اس موقع پر انھوں نے پاکستان اور جاپان کے مابین علمی و ادبی اور ثقافتی روابط کے فروغ کو عصرِ حاضر کا تقاضا قرار دیا، اس موقع پر صدر شعبۂ اردو، پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران نے بتایا کہ عالمگیریت اور انٹرنیٹ کے اس دور میں صرف وہی اقوام سرفراز اور ممتاز ہوں گی جو تعلیم و تحقیق کے ساتھ ساتھ ثقافتی اور ادبی محاذ پر بھی سرگرم ہوں گی اور فنونِ لطیفہ کو جمالیاتی ذوق کے ساتھ ساتھ سماجی شعور کے اظہار کا وسیلہ بنائیں گی۔ تقریب میں شعبۂ اردو کے ایم۔فل اور پی ایچ۔ڈی کے طلبہ و طالبات نے شرکت کی۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران کا دورۂ جاپان

شعبۂ اردو پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے شعبۂ اردو اوساکا یونیورسٹی کے اساتذہ کے لیے شیلڈیں

چیئرمین شعبۂ اردو، اورینٹل کالج پنجاب یونیورسٹی لاہور کے دورۂ جاپان کے موقع پر شعبۂ اردو اوساکا یونیورسٹی کے اساتذہ نے ان کے اعزاز میں عشائیے کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر شعبۂ اردو اوساکا یونیورسٹی کے سربراہ پروفیسر ماتسومورا، پروفیسر سویامانے، پروفیسر کیتادا اور پروفیسر ڈاکٹر مرغوب حسین طاہر نے جاپان میں اردو کے فروغ کے لیے شعبۂ اردو، پنجاب یونیورسٹی کی خدمات کو شاندار الفاظ میں خراجِ تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران نے میزبانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اوساکا یونیورسٹی کا شمار دنیا کی چند بہترین جامعات میں ہوتا ہے اور اس کے تینوں کیمپس پُرشکوہ ہیں اور یونیورسٹی لائبریری کے علاوہ شعبۂ اردو اوساکا یونیورسٹی کے اساتذہ کے نجی کتب خانوں میں اردو کی ہزاروں نادر و نایاب کتب موجود ہیں۔ انھوں نے شعبۂ اردو، اوساکا یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلبہ و طالبات کو جاپان میں اردو کے سفیر قرار دیا۔ اس موقع پر چیئرمین شعبۂ اردو، پنجاب یونیورسٹی ڈاکٹر محمد کامران نے شعبۂ اردو، اوساکا یونیورسٹی کے اساتذہ کی خدمت میں شعبۂ اردو، پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے یادگاری شیلڈیں اور ادارۂ تالیف و ترجمہ کی مطبوعہ کتب پیش کیں۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران کی جاپان میں پاکستانی سفیر سے ملاقات

شعبۂ اردو، پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج کے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران نے اپنے دورۂ جاپان کے دوران جاپان میں پاکستان کے سفیر عزت مآب اسد مجید خان اور اوساکا میں پاکستان کے کمرشل قونصلر محمد خالد جمیل سے ملاقات کی۔ انھوں نے بتایا کہ اوساکا یونیورسٹی اور پنجاب یونیورسٹی کے مابین علمی تعاون اور مفاہمت کا سمجھوتہ موجود ہے اور ہر سال جاپانی طلبہ و طالبات شعبۂ اردو، اورینٹل کالج میں اردو سیکھنے کے لیے آتے ہیں۔ اس موقع پر محترم سفیر اسد مجید خان نے پاکستانی اور جاپانی جامعات کے مابین علمی تعاون کے لیے تمام وسایل بروئے کار لانے کے عزم کا اظہار کیا۔

شعبۂ اردو کے اساتذہ کا اعزاز

شعبۂ اردو، پنجاب یونیورسٹی کے پانچ اساتذہ نے شعبۂ اردو گیریژن یونیورسٹی لاہور کے زیرِ اہتمام دو روزہ علامہ اقبال انٹرنیشنل کانفرنس میں مقالات پیش کرنے کا اعزاز حاصل کیا۔

شعبۂ اردو، پنجاب یونیورسٹی کے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران، کانفرنس کی پہلی نشست کے مہمانِ اعزاز تھے، جب کہ پروفیسر ڈاکٹر محمد فخر الحق نوری پرنسپل اورینٹل کالج، کانفرنس کی دوسری نشست کے مہمان خصوصی تھے، کانفرنس کی دوسری اور تیسری نشستوں میں شعبۂ اردو پنجاب یونیورسٹی کے تین اساتذہ ڈاکٹر بصیرہ عنبرین، ڈاکٹر ضیاء الحسن اور ڈاکٹر عارفہ شہزاد نے مقالات پیش کیے۔

کانفرنس کا موضوع ''اقبال اور عصر حاضر کے تقاضے'' تھا، مقررین نے علامہ اقبال کے افکار کو نئی نسل تک پہنچانے کے لیے خصوصی کاوشوں پر زور دیا۔

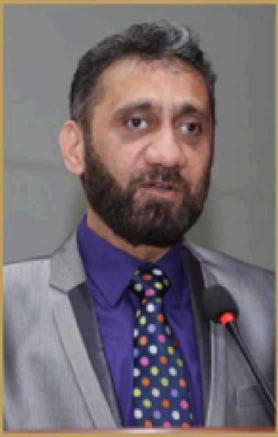

مشرقی زبانوں کے فروغ کے لیے پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج کی خدمات مسلمہ ہیں

پروفیسر سویا مانے

شعبۂ اردو اوساکا یونیورسٹی جاپان کے پروفیسر سویا مانے، پروفیسر ڈاکٹر مرغوب حسین طاہر اور طلبہ و طالبات کے وفد نے اورینٹل کالج، پنجاب یونیورسٹی کا دورہ کیا۔ انھوں نے پرنسپل اورینٹل کالج پروفیسر ڈاکٹر محمد فخر الحق نوری، صدرِ شعبۂ اردو پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران، پروفیسر ڈاکٹر زاہد منیر عامر اور ڈاکٹر ضیاء الحسن کے علاوہ شعبۂ اردو کے طلبہ و طالبات سے بھی ملاقات کی۔ اس موقع پر پروفیسر سویا مانے نے بتایا کہ وہ شعبۂ اردو، پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور سے فارغ التحصیل ہیں، انھوں نے بتایا کہ اوساکا یونیورسٹی میں طلبہ و طالبات ذوق و شوق سے اردو پڑھ رہے ہیں اور ان کی خواہش ہے کہ شعبۂ اردو، اورینٹل کالج میں جاپانی طلبہ و طالبات کے لیے مختصر اردو کورس منعقد کرائے جائیں۔ اس طرح جاپانی طلبہ، اردو سیکھنے کے ساتھ ساتھ پاکستانی تہذیب اور لاہور کی ثقافتی زندگی سے شناسا ہو سکیں گے۔ انھوں نے کہا کہ اورینٹل کالج، پنجاب یونیورسٹی نے مشرقی زبانوں خاص طور پر اردو کے فروغ کے لیے جو کوششیں کی ہیں وہ بے مثال ہیں۔ اس موقع پر صدرِ شعبۂ اردو، پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران نے کہا کہ شعبۂ اردو میں غیر ملکی طالب علموں کو اردو سکھانے کے لیے سرٹیفکیٹ اور ڈپلوما کورسز جاری ہیں اور اگر ضرورت ہو تو مختصر اردو کورس بھی منعقد کیے جا سکتے ہیں۔

ایم-اے، اردو سالِ اوّل کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب

شعبۂ اردو، اورینٹل کالج، پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج کے ایم-اے، سالِ دوّم کے طلبہ وطالبات نے ایم-اے، سالِ اوّل کے طلبہ وطالبات کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا۔ تقریب کے انتظامات شعبۂ اردو کی ادبی تنظیم ''انجمنِ اردو'' نے کیے تھے۔ طلبہ وطالبات نے اس موقع پر نظمیں، غزلیں اور خاکے پیش کیے۔ تقریب سے چیئرمین شعبۂ اردو، پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران کے علاوہ پرنسپل اورینٹل کالج، پروفیسر ڈاکٹر محمد فخر الحق نوری، پروفیسر ایمریطس ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا اور انجمنِ اردو کے نگران ڈاکٹر ضیاء الحسن نے خطاب کیا اور طلبہ وطالبات پر زور دیا کہ وہ پنجاب یونیورسٹی کی شاندار علمی روایات کو آگے بڑھاتے ہوئے اردو زبان کے نفاذ کے لیے عملی کوششیں کریں۔ تقریب میں پروفیسر ڈاکٹر زاہد منیر عامر، ڈاکٹر بصیرہ عنبرین اور ڈاکٹر عارفہ شہزاد کے علاوہ چیف لائبریرین، پنجاب یونیورسٹی ڈاکٹر محمد ہارون عثمانی بھی شریک ہوئے۔

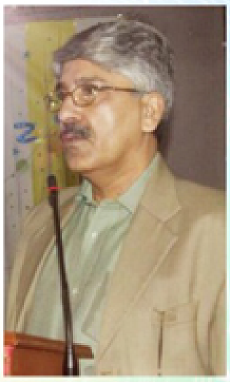

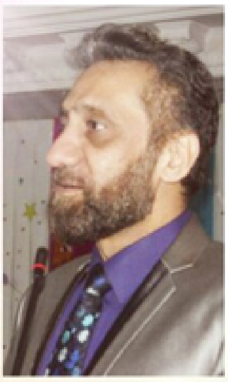

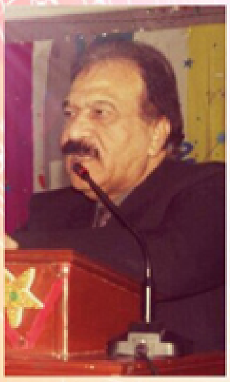

اورینٹل کالج: 122ویں سالانہ کھیل اور تقریبِ تقسیم انعامات

ڈاکٹر سید تقی عابدی کی علمی خدمات کا اعتراف

شعبۂ اردو، پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج، لاہور میں کینڈا میں مقیم معروف محقق، نقاد، مؤرخ اور شاعر ڈاکٹر سید تقی عابدی کی علمی و ادبی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے ایم-فل کی سطح کے دو مقالے مکمل کیے گئے۔ پہلا مقالہ شعبۂ اردو کی ریسرچ اسکالر سحرش افتخار نے ''ڈاکٹر سید تقی عابدی بطور حالی شناس'' اور دوسرا مقالہ محمد عدنان نے ''ڈاکٹر سید تقی عابدی بطور فیض احمد فیض شناس'' کے موضوع پر تحریر کیا۔ مذکورہ مقالات پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران، چیئرمین شعبۂ اردو کی نگرانی میں مکمل ہوئے۔

اورینٹل کالج، پنجاب یونیورسٹی کے اساتذہ کا اعزاز

شعبہ اردو، استنبول یونیورسٹی، ترکی کی طرف سے ڈین کلیہ علوم شرقیہ، پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم مظہر، چیئرمین شعبہ اردو پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران اور شعبہ اردو کے پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الحسن کو ترکی اور پاکستان کے مابین علمی، ادبی اور ثقافتی روابط کے فروغ کے لیے عملی کوششیں کرنے پر خصوصی ایوارڈ سے نوازا گیا۔ تقریب کی صدارت معروف شاعر امجد اسلام امجد نے کی۔ شعبہ اردو استنبول یونیورسٹی، ترکی کے سربراہ اور یونس ایمرے ترک مرکز ثقافت لاہور کے سابق ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر خلیل طوقار نے اس موقع پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے پاک، ترک دوستی کے فروغ میں پنجاب یونیورسٹی کے کردار کو شاندار الفاظ میں خراجِ تحسین پیش کیا۔

جنگ

ShareThis

اردو کے فروغ کے حوالے سے صدر شعبہ اردو اورینٹل کالج پنجاب یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران کا کہنا ہے کہ اردو کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں دوسری زبانوں کے الفاظ کو جذب کرنے کی بے پناہ صلاحیت موجود ہے اس لئے اسے لنگوا فرانکا یا مخلوط زبان بھی کہا جاتا ہے۔ اردو اس صلاحیت کی وجہ سے نہ صرف قومی اور سرکاری زبان بننے کی صلاحیت رکھتی ہے بلکہ جدید دور کے تقاضوں سے عہدہ برآ ہونے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔ سپریم کورٹ کے حکم نامے کے بعد رفتہ رفتہ ہمارے تعلیمی اداروں میں معاملات کو اردو میں منتقل کرنے کے بارے میں کوششیں کی جا رہی ہیں اس حوالے سے پنجاب یونیورسٹی میں بہت پیش رفت ہو رہی ہے یونیورسٹی کے ایکٹ اور کیلنڈر جو طویل عرصے سے انگریزی میں چل رہے تھے انہیں اردو میں ترجمہ کروایا جا رہا ہے اس کے ساتھ ساتھ دفتری مراسلے بھی اردو میں لکھے جانے کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے اس کے علاوہ قومی زبان میں بہت کام کیا جا رہا ہے اس میں ساری صلاحیتیں موجود ہے بس حسن نیت کی ضرورت ہے اگر تھوڑی کوشش کی جائے تو

> دنیا میں جتنی قوموں نے ترقی کی انہوں نے زبان سے محبت اور وابستگی کے ذریعے اور اس میں پیش رفت کر کے ترقی حاصل کی ہے ہمیں اس مسئلے کو سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ لوگوں اور اداروں میں شعور پیدا کیا جا سکے۔ اردو ہماری قومی زبان ہے پروفیسر محمد کامران

معاملات کو اردو میں ڈھالا جا سکتا ہے انہوں نے کہا اصل میں مسئلہ یہ ہے کہ پاکستان بنے اتنا عرصہ ہو چکا ہے ہمارا سارا سرکاری نظام انگریزی میں ہے۔ لیکن تمام تر تعلیم اور انگریزی سے واقفیت کے باوجود اتنے عرصے میں یہ ہمارے تخلیقی اظہار کا ذریعہ نہ بن سکی جس میں ہم سوچتے ہیں اور اظہار کر سکتے ہیں وہ اردو ہی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ سپریم کورٹ کے حکم نامے کے بعد اس پر پیش رفت کی رفتار حوصلہ افزا نہیں ہے جس طرح بہت سے معاملات سرکاری شعبوں پر ہوتے ہیں جن پر کام نہ کرنا ہو تو وہ دست بردی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اگرچہ کام چل رہا ہے لیکن بدقسمتی سے طویل عرصہ گزرنے کے بعد بھی سارا عمل غفلت کا شکار ہے۔ بہتری کی امید تو ہے کہ صورتحال بہتر ہوگی۔ اردو کو سرکاری زبان بنانے کا مطلب یہ نہیں کہ انگریزی سے ہمارا تعلق ختم ہو جائے گا بہرحال انگریزی ایک بین الاقوامی زبان ہے اصل میں عام آدمی کو سہولت اردو زبان سے ہوگی اور ہم بہترین طریقے سے معاملات کو چلا سکیں گے۔ مجھے اعلیٰ سطحی اجلاس میں شرکت کا موقع ملا ہے اجلاس کی کارروائی آٹھ گھنٹے کی ہوتی ہے جاسکے بعد کارروائی کو انگریزی میں منتقل کیا جاتا ہے تو لوگ اس سے مطمئن نہیں ہوتے اور ہر کوئی اپنا نقطہ نظر دیتا ہے۔ ایسے سکول، کالج اور یونیورسٹی میں اردو کمپوزرز کی خصوصی آسامیاں پیدا کی جائیں حکومت کو چاہئے کہ اگلے بجٹ میں ملک گیر منصوبہ جاری کرے تا کہ اردو میں روزگار ملے تو لوگ اس کی طرف متوجہ ہوں گے اس کے ساتھ ہی مقابلے کے امتحان میں اردو کی حوصلہ افزائی ہونی چاہئے دنیا میں جتنی قوموں نے ترقی کی انہوں نے زبان سے محبت اور وابستگی کے ذریعے اور اس میں پیش رفت کر کے ترقی حاصل کی ہے ہمیں اس مسئلے کو سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ لوگوں اور اداروں میں شعور پیدا کیا جائے کہ اردو ہماری قومی زبان ہے اور ہماری ترقی کا وسیلہ ہے اگر ہم اردو سے محبت کریں گے تبھی کامیاب ہوں گے۔

اورینٹل کالج کانووکیشن

چیئرمین شعبہ اردو پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران، رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی ڈاکٹر خالد خان کو اپنی کتاب پیش کرتے ہوئے

صوفیائے کرام نے آفاقی محبت کا پیغام دیا

چیئر مین شعبۂ اردو، پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج، لاہور پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران نے لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور میں ''معاشرے میں امن اور بقائے باہمی میں تصوف کا کردار'' کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس میں اظہارِ خیال کرتے ہوئے تصوف کی روشنی کو امنِ عالم اور بقائے باہمی کے لیے ناگزیر قرار دیا، انھوں نے خواجہ غلام فریدؒ کی شاعری میں اُمید، روشنی، رجائیت اور محبت کے آفاقی پیغام پر روشنی ڈالی۔

سالانہ مشاعرہ یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہور

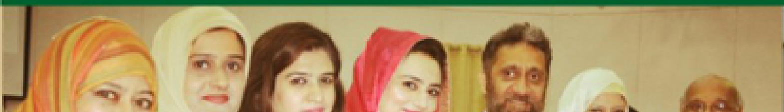

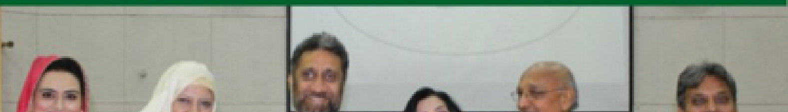

مشتاق احمد یوسفی کی یاد میں تقریب

شعبہ اردو پنجاب یونیورسٹی لاہور میں اردو کے ممتاز مزاح نگار مشتاق احمد یوسفی کی یاد میں تقریب کا اہتمام کیا گیا۔تقریب کی صدارت پروفیسر ایمریطس ڈاکٹر خواجہ محمد ذکریا نے کی۔شعبہ اردو کے اساتذہ کرام نے مشتاق احمد یوسفی کی ادبی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوءان کی وفات کو اردو مزاح نگاری کے ایک شاندار عہد کا خاتمہ قرار دیا۔

امجد اسلام امجد، راجہ ریاض، مشتاق احمد یوسفی، انتظار حسین، ضمیر جعفری، افتخار عارف، قائم نقوی، محمد کامران، سلمان صدیق (1992)

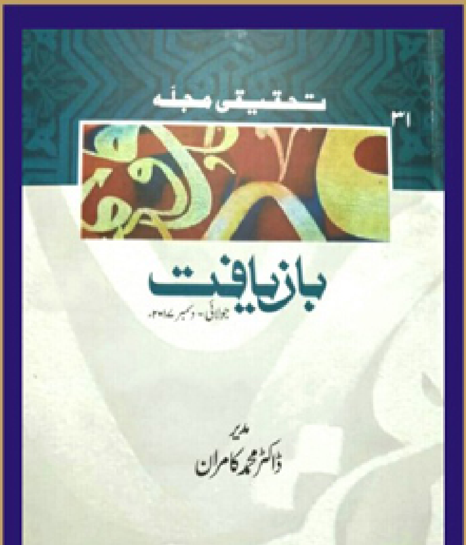

شان الحق حقی کا صد سالہ یوم پیدائش

لاہور (پ ر) پنجاب یونیورسٹی کے شعبۂ اردو نے اورینٹل کالج میں معروف لغت نویس، ماہر لسانیات، مترجم، شاعر اور ادیب شان الحق حق کے صد سالہ یوم پیدائش کے سلسلے میں ایک تقریب کا اہتمام کیا۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا نے کہا کہ شان الحق حقی نے اردو زبان اور ادب کی مختلف جہتوں میں کام کیا اور ان کا یہ سارا کام واقعی لائق تعریف ہے۔ان کا کہنا تھا کہ اردو لغت بورڈ میں حقی صاحب نے اردو زبان کے حوالے سے جو خدمات انجام دیں وہ ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے شعبۂ اردو کے صدر ڈاکٹر محمد کامران نے کہا کہ حقی صاحب کی فرہنگِ تلفظ اپنی نوعیت کا ایک منفرد کام ہے جو زبان کے درست استعمال کے سلسلے میں ایک رہنما کتاب کی حیثیت رکھتا ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران کی سفر نامہ ازبکستان کی تقریب میں شرکت

شعبۂ اردو پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج کے چیئر مین پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران نے طاہر انوار پاشا کے سفر نامے ’ازبکستان‘ کی تقریب رونمائی سے بطور مہمانِ خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ سفر نامہ اپنی نوعیت کا ایک منفرد سفر نامہ ہے جو سادہ اور دل نشین اسلوب میں ازبکستان کے سیاحتی مقامات کے علاوہ مذہبی ،تہذیبی و ثقافتی اور لسانی رشتوں کو اجاگر کرتا ہے۔تقریب کی صدارت معروف صحافی اور شاعر عطاء الحق قاسمی نے کی۔

جی سی یونیورسٹی سیالکوٹ کی طالبات اور اساتذہ کا دورہ

ایم-اے اردو سالِ دوّم کے اعزاز میں الوداعیہ

شعبۂ اردو، پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج، لاہور کے ایم-اے اردو، سال دوّم کے اعزاز میں الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر طلبہ و طالبات نے شاعری اور مزاحیہ خاکے پیش کیے۔ تقریب کے منتظم اور شعبۂ اردو کی ادبی تنظیم ''انجمنِ اردو'' کے نگران پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الحسن نے سالِ دوّم کے طلبہ و طالبات کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر پروفیسر ایمریطس، اردو، ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا نے اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا کہ محنت اور لگن سے زندگی میں اعلیٰ مقاصد کا حصول ممکن ہے۔ شعبۂ اردو، پنجاب یونیورسٹی کے صدر پروفیسر ڈاکٹر محمد کامران نے کہا کہ طلبہ و طالبات کو نصابی کتب کے ساتھ ساتھ آن لائن لائبریریوں سے بھی استفادہ کرنا چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ جو آنکھیں خواب دیکھتی ہیں، تعبیر بھی انھیں کے حصے میں کرتی ہے۔ تقریب کے اختتام پر شعبۂ اردو کی ادبی تنظیم ''انجمن اردو'' کے اراکین اور شعبۂ اردو کے مجلّہ ''سخن'' کے ادارتی عملے میں تعریفی اسناد اور شیلڈز تقسیم کی گئیں۔ تقریب میں طلبہ و طالبات کے علاوہ پروفیسر ڈاکٹر زاہد منیر عامر، پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین اور ڈاکٹر عارفہ شہزاد نے بھی شرکت کی۔

ایم فل، پی ایچ ڈی (اُردو) کے طلبہ و طالبات کے اعزاز میں الوداعی تقریب